سوال

(874) وتر کی قضائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ وتر کی قضا دی جا سکتی ہے یعنی کیا آدمی اسے نمازِ فجر کے فوراً بعد پڑھ سکتا ہے جبکہ وہ نمازِ تہجد کے لئے نہ اُٹھ سکا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لی جائیں۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں حدیث ہے کہ

جب کبھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیماری یا غلبہ نیند کی وجہ (نماز تہجد کے لئے نہ اٹھ سکتے) تو دن کو بارہ رکعت پڑھ لیا کرتے ۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے المنتقی میں اس حدیث پر ان الفاظ سے عنوان قائم کیا ہے : باب قضاء بالفوت من الوتر والسنن الراتبة والاوراد ''وتر، سنتوں اور وظائف کی قضا کا باب''۔

اور نمازِ فجر کے بعد بھی قضا دے لی جائے تو جواز ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''جو شخص سو گیا یا بھول گیا تو وہ صبح کرے یا جب یاد آئے وتر پڑھ لے''۔

یہ روایت ترمذی میں ہے لیکن اس کی سند میں ایک راوی عبدالرحمن بن زید بن اسلم ائمہ حدیث کے نزدیک قابل حجت نہیں، البتہ اس کا ایک متابع (مؤید) محمد بن مطرف سنن ابوداد، دار قطنی اور حاکم میں موجود ہے۔ اس لیے یہ حدیث قابل حجت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 740